غایتِ کمال بروجہ کمال ہیں، جس طرح کسی صفت کمال کا سلب اُس سے ممکن نہیں

اِنَّ الَّذِیْنَ نقص کا ثبوت بھی امکان نہیں رکھتا، اور صفت کا بروجہ کمال ہونا یہ معنی کہ

باطلہ دائرہ سے خارج نہ ہو

الحمد للہ

سچے خدا کو جھوٹ کا عیب لگانیوالے تمام وہابیہ دیوبندیہ وغیر مقلدین سب سے اعلیٰ اگرچہ وہ اصلا

خبیثہ امکانِ کذب و وقوعِ دروغ خدا کا بے مثال ردّ و ابطال اُن کے شبہات واہیہ

باطلہ و اوہام عاطلہ کا دفع و ازہاق بروجہ کمال اُن پر اُن کی حماقتوں وقباحتوں کو اظہار

خباثتوں نجاستوں کو واضح و آشکار کرنیوالے چھ رسالے

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

سبحٰن السبّوح

عن

عیب کذب مقبوح

۱۳۰۷

مزق تلبیس ادعائے تقدیس والنہیۃ الجباریہ علی جہالۃ الاخباریہ دپیکانِ جانگداز

برمکذبانِ بے نیاز ودامانِ باغ سبحٰن السبوح والقمع المبین لآمال المکذبین

ازافادات وافاضات

حضور پرنور اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت قدس سرہ العزیز وتالیفات تلامذہ حضور رحمۃ اللہ تعالیٰ

دارالاشاعت جامعہ گنج بخش دربار داتا صاحب لاہور

قیمت ڈھائی روپے

مسئلہ کہ باری تعالیٰ پر عیب ومنقصب محال بالذات، جب یہی ہاتھ سے گیا، سب کچھ جاتا رہا
اب نہ دین ہے نہ نقل، نہ ایمان نہ عقل انا للہ وانا الیہ راجعون ۵ کذٰلک یطبع اللہ علیٰ
کل قلب متکبر مفتون ہاں وہابیہ نجدیہ کو دعوت عام ہے اپنے مولائے مسلم وامام
مقدم کا یہ ہذیان امکان ثابت مان کر ذرا بتائیں تو، کہ اُن کا معبود بول و براز سے بھی پاک ہے
یا نہیں؟ حاش للہ امتناع تو امتناع عدم وقوع کے بھی لالے پڑیں گے، آخر قرآن وحدیث میں
تو کہیں اس کا ذکر نہیں، نہ افعال الٰہی اس نفی پر دلیل، اگر اجماع مسلمین کی طرف رجوع لائیں
اور بے شک اجماع ہے، مگر جانِ برادر! یہ بے شک ہم نے یوں ہی کہا کہ یہ عیب ہیں اور عیب
سے تنزیہ ہر مسلمان کا ایمان تو قطعاً کوئی مسلم ان امور کو روا نہ رکھے گا، جب عیب سے تلوث ممکن
ٹھہرا تو اب ثبوت اجماع کا کیا ذریعہ رہا، نقل و روایت سے ثابت کر دگے حاشا نقل اجماع درکنار
سلفاً وخلفاً کتابوں میں اس مسئلے کا ذکر ہی نہیں، اگر کہئے بول وبراز کا وقوع ایسے آلات جسمانیہ
پر موقوف جن سے جناب باری منزہ تو اولاً اُن آلات کے بطور آلات نہ اجزائے ذات ہونے
کے استحالہ پر سوا اُس وجوب تنزہ کے کیا دلیل، جسے تمہارا امام ومولےٰ رو بیٹھا، ثانیاً توقف
ممنوع آخر بے آلات زبان ومردمک وپردۂ گوش کلام وبصر وسمع ثابت، یونہی بے آلات بول وبراز
سے کون مانع اسی طرح لاکھوں کفریات لازم آئیں گے، کہ تمہارے امام کا وہ بہتان امکان تسلیم ہوکر
قیامت تک اُن سے مفر نہ ملے گی کذٰلک ط لیحق اللہ الحق ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون ۵
مسلمانوں نے دیکھا کہ اس طائفہ تالفہ کے سردار وامام مدعی اسلام نے کیا بس بویا، اور کیا
کچھ کھویا، اور لاکھوں عقائد اسلام کو کیسا ڈبویا، ہزاروں کفر شنیع وضلال قطیع کا دروازہ کیسا
کھولا، کہ اُس کا مذہب مان کر کبھی بند نہ ہوگا، پھر دعوے یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہمیں موحد ہیں، باقی
سب مشرک، سبحان اللہ یہ مونھ اور یہ دعوے، اد ناقص وعیبی وملوث خدا کے پوجنے والے کس
مونھ سے اُس اپنے تراشیدہ باطل موہوم کو حضرت حق سبحانہ کہتا ہے، سبحان اللہ وہی تو سبحانہ
کے قابل، جس میں دنیا بھر کے عیبوں، آلائشوں کا امکان حاصل العزۃ للہ میں اپنے رب ملک
سبوح قدوس عزیز مجید عظیم جلیل کی طرف بہزار زبان وصد ہزار جان براءت کرتا ہوں تیرے
اُس عیبی آلائشی تراشیدہ معبود اور اُس کے سب پوجنے والوں سے مسلمانو تمہارے رب کے